نبی ﷺ کے سامنے معراج کی رات دو پیالے پیش کئے گئے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات نبی کریم ﷺ کے سامنے دودھ اور شراب کے دو پیالے پیش کیے گئے۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور دودھ (والا پیالہ) لے لیا۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے جس نے آپ کی رہنمائی فطرت کی طرف فرمائی، اگرآپ شراب (کا پیالہ) لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی کریم ﷺ کے پاس معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام دودھ اور شراب سے بھرے ہوئے دو پیالے لے کر آئے۔ ”آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف دیکھا“ یعنی گویا کہ آپ ﷺ کو ان دونوں میں سے کوئی ایک لینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ کے دل میں دودھ والے پیالے کو اختیار کرنے کی بات ڈال دی گئی، چنانچہ آپ ﷺ نے دودھ (والا پیالہ) لے لیا۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے آپ کی رہنمائی فطرت کی طرف فرمائی، یعنی آپ نے اسلام اور استقامت کی علامت کو اختیار کیا۔ جبرئیل امین نے دودھ کو ان چیزوں کی علامت اس لیے قرار دیا کیونکہ یہ بہت آسان نوش، پاک صاف، پینے والوں کے لئے خوشگوار اور نتائج کے اعتبار سے محفوظ ہوتا ہے۔ ”اگر آپ شراب کا (پیالہ) لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی“۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10120